

## بعض شعراء اور شعبہ ثقافت سے وابستہ ممتاز شخصیات کی رببر معظم انقلاب سے ملاقات - 7 / Sep / 2009

فرزند رسول حضرت امام حسن علیہ السلام کی ولادت با سعادت کے موقع پر شعرا اور علمی شخصیات نے بڑی مہر آگیاں فضا میں رببر معظم انقلاب اسلامی سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد حاضرین نے رببر معظم انقلاب اسلامی کی امامت میں نماز مغرب و عشا ادا کیا اور روزہ افطار کیا۔

اس موقع پر بعض نوخیز اور کچھ کہنہ مشق شعرا نے دینی، سماجی و اخلاقی موضوعات پر اپنے اشعار پیش کئے۔ اس تقریب سے خطاب میں رببر معظم انقلاب اسلامی نے انقلابی شعرا کی سطح کے قابل تعریف ارتقاء کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: الفاظ، معانی، انداز، الفاظ کا انتخاب اور تخیل کی وسعت یہ سب کچھ ملکہ میں شعری ذوق کے پروان چڑھنے کی علامتیں ہیں۔

آپ نے انقلاب کے دوران کے اشعار کو بلندیوں کی سمت جاری بہاؤ قرار دیا اور کہنہ مشق شعرا کے اشعار کی سطح کے ارتقا اور نئی نسل کے شعرا کے پرکشش انداز کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: انقلاب کا شعر اب تک کامیابی سے اپنا سفر طے کرتا رہا ہے اور انقلاب کے اہداف اور امنگوں کی جانب انقلابی اشعار کی پیشرفت جاری رہنا چاہئے۔ رببر معظم انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ خاмене ای نے فرمایا کہ انقلاب کے اہداف درحقیقت درخشاں ستاروں کا ایک جھرمٹ ہے اس سے خیال کی پرواز کی سمت کا تعین ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: انقلابی اشعار کا، انصاف، اخلاقیات، حقیقی خود مختاری، ایرانی و اسلامی شخص کی بحالی جیسے انقلاب کے اعلیٰ اہداف اور تعلیمات سے ہم آہنگ ہونا ضروری ہے۔ ہم نے مقدس دفاع کے دوران مشاہدہ کیا کہ ملت ایران مطلوبہ اہداف کی سمت پرواز کرنے پر قادر ہے۔

رببر معظم انقلاب اسلامی نے انتخابات سے قبل اور بعد کے واقعات کو کسی فوجی مشق کی مانند کمیوں اور خوبیوں کے آشکارا ہونے کا باعث اور مجموعی طور پر ایک عظیم نعمت قرار دیا اور فرمایا: علم و فن کے شعبے سے وابستہ فرد پر حقائق کے بیان کرنے کی اہم ذمہ داری ہوتی ہے، اسے حقیقت کے ادراک کے لئے سعی و کوشش کرنا چاہئے کیونکہ پر آشوب حالات میں میدان کی پوری اطلاع اور دوست و دشمن اور حملہ آور اور مزاحمت کار کی شناخت ہونا چاہئے۔

رببر معظم انقلاب اسلامی نے میدان کی شناخت کے لئے بصیرت کو لازمی قرار دیا اور فرمایا: ارباب ادب و ثقافت اسلامی انقلاب کی پیہم جاری تحریک کے اجزاء ہیں، جس چیز کو وہ حقیقت کے طور پر پہچانتے ہیں اسے پوری فصاحت و بلاغت سے انہیں بیان کرنا چاہئے کیونکہ ہدینائے ثقافت میں سیاستدانوں کی روش سے کام نہیں کرنا چاہئے بلکہ حقائق کو بیان کر کے مشکلات کو حل کرنا چاہئے۔ رببر معظم انقلاب اسلامی نے نرم جنگ کو موجودہ دور کی ایک حقیقت قرار دیا اور اپنے گزشتہ بیس برسوں کے انتہائی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: انقلاب، امام خمینی اور اسلامی نظام کے اہداف اور امنگوں کے خلاف اس محاذ آرائی، تیاریوں، بغض و حسد سے تلمتے چہروں اور غیظ و غضب سے بہنے ہوئے جبڑوں کو دیکھ کر اس نرم جنگ کے جاری رہنے کا یقین ہو جاتا ہے البتہ ممکن ہے کہ بعض لوگ اسے نہ دیکھ پاتے ہوں۔ آپ نے فرمایا: اس نرم جنگ میں ثقافتی اور علمی شعبے سے وابستہ افراد کی ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے فن کو وسیع پیمانے پر مناسب شکل میں پیش کریں تاکہ وہ اپنے اثرات مرتب کرے۔



دفتر مقام معظم رہبری  
www.leader.ir

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے شعرا کو اساتید کیتخلیقات کا مطالعہ کرنے، ان سے خود کو مانوس بنانے، تنقید کی نشستوں میں شرکت کرنے، شعری خامیوں کو دور کرنے اور کسی لمحہ بھی جمود کا شکار نہ ہونے کا مشورہ دیا۔